سوال

(315)ولی کے بغیر نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری لڑکی نے میری عدم موجودگی میں میری اجازت کے بغیر نکاح کرلیا ہے قرآن و حدیث کی رو سے ایسے نکاح کی کیا حیثیت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وحدیث کی رو سے ایسانکاح جو سرپرست کی اجازت کے بغیر ہواس کی کوئی حیثیت نہیں ہے، ایسانکاح سرے سے ہی نہیں ہوتا۔ اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واضح فرمان ہے کہ ’’سرپرست کی اجازت کے بغیر نکاح درست نہیں ۔‘‘ [ابوداؤد،النکاح :۲۰۸۵]

نیز آپ نے فرمایا: ’’جس عورت نےاپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا، وہ باطل ہے۔‘‘ آپ نے یہ الفاظ تین مرتبہ کہے۔ [مسند امام احمد، ص:۴۷، ج۶]

ایک مرتبہ ایسی عورت کے متعلق بہت سنگین الفاظ استعمال فرمائے جو اپنا نکاح خود کرلیتی ہے آپ نے فرمایا: ’’ایسی عورت بدکار اور زانیہ ہے۔‘‘ [ابن ماجہ، النکاح :۱۸۸۲]

ان احادیث کی روشنی میں محدثین کا فیصلہ ہے کہ جو نکاح باپ کی مرضی کے بغیر ہووہ درست نہیں بلکہ کالعدم ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:329